

www.KitaboSunnat.com

جادو، ٹوٹے اور نظریہ کا قرآنی علاج

وقل رب أعوذ بك من هزات الشَّيْطَانِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ

عظ حرز

اسلامک ریسرچ سروس



مترجم: عبدالرحمن عزیز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس
پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

عظ حرزا

جادو، ٹونے اور نظربہ کا قرآنی علاج

وَقُلْ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُونِ



مُتَرْجِمًا
عبد الرحمن عزيز



جدت اور تحقیق کا امین

2021ء

جماعتی اشاعت کے دار المصنفین محمودیوں

جادو، ٹونے اور نظریہ کا قرآنی علاج
عظ
حرزا

مؤلف: عبد الرحمن عزیز

0300-4262092

0308-4131740

G/F-6 ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

Facebook/Dar-ul-Musannifeen

darulmusannifeen@gmail.com

اسٹاک
دار المصنفین

پبلسٹرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

اذکار کرنے کے آداب

قرآن و سنت سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری جسمانی، روحانی، ذہنی یا نفسیاتی بیماریاں، کاروباری پریشانیاں، گھریلو مسائل، تعلقات میں بگاڑ اور خاندان میں دراڑ کے پیچھے عام طور پر شیطانی طاقتیں کارفرما ہوتی ہیں، جیسا کہ قرآن مجید نے حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری کے سلسلہ میں فرمایا:

{وَإِذْ كُنَّا عَبْدًا لَّيُوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ} اص: 41

”اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا اور کہا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔“ اسی طرح نظر بد بھی نہایت خطرناک ہوتی ہے، اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

{أَكْثَرُ مَنْ يَمُوتُ مِنْ أُمَّتِي بَعْدَ قَضَاءِ اللَّهِ وَقَدَرِهِ بِالْعَيْنِ}. اصحیح الجامع: 1206

”اللہ کی قضاء و قدر کے بعد سب سے زیادہ نظر بد کی وجہ سے میری امت کی اموات ہوں گی۔“

یہ اذکار شیطان اور نظر بد کے اثرات سے آپ کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

● جنات سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے، اس سے ان کی سرکشی بڑھ جاتی ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

{وَإِنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا} الجن: 6

”اور بعض انسان جنات (سے ڈرتے اور تعظیم کرتے ہوئے ان) کی پناہ لیا کرتے تھے، اس سے ان کی سرکشی میں اضافہ ہو گیا۔“

اگر ذہن سے ان کا ڈر ختم نہ ہو، اور ایمان مضبوط نہ ہو، تو اذکار بھی فائدہ نہیں دیتے۔

● یہ اذکار، اللہ کا کلام، رسول اللہ ﷺ کے بتائے اور اہل اللہ کے آزمائے ہوئے ہیں، ان کا اثر سو فیصد یقینی ہے، انہیں تجربہ کے طور پر کرنے کی بجائے کامل یقین کے ساتھ کریں۔
● نیکی اذکار کے اثرات کو بڑھاتی اور گناہ ان کو بے اثر کر دیتا ہے۔ اس لیے ایمان و اعمال کو درست کریں، شرک کو ترک کریں، شیطانی چیزوں سے گھروں کو پاک کریں، فرائض کی پابندی اور نوافل کا اہتمام کریں۔

● اذکار کرنے کے باوجود نقصان یا برے اثرات محسوس ہو رہے ہوں، تو اذکار چھوڑ دینے کی بجائے ان کی تعداد اور مقدار بڑھا دیں۔ دراصل اذکار کرنے سے شیاطین کو تکلیف ہوتی ہے، تو وہ ڈراتے، دھمکاتے اور پریشان کرتے ہیں، تاکہ آدمی پریشان ہو کر اذکار چھوڑ دے۔ لیکن اگر آپ نے اذکار چھوڑ دیئے ان کے قدم مزید مضبوط ہو جائیں گے۔

● یہ اذکار آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو شیاطین سے تحفظ دیں گے۔ اگر کوئی شیطانی اثرات یا نظر بد کی وجہ سے بیمار ہو، یہ پڑھ کر اس پر دم کریں، شفاء ہوگی۔ ایک بار، تین بار اور سات بار پڑھ کر دم کریں۔ مرض کی نوعیت کے اعتبار سے اذکار کی تعداد کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے۔

● اذکار بھی دوا کی مانند ہوتے ہیں، کبھی جلدی فائدہ ہو جاتا ہے اور کبھی تاخیر سے۔ مسئلہ جتنا بڑا اور جتنا پرانا ہو، اذکار کا کورس بھی اتنا طویل کرنا پڑتا ہے۔

حُرُزِ اعْظَم

● جادو اور جنات سے تحفظ اور علاج کے لیے ان اذکار کے علاوہ صبح و شام کے اذکار اور سورۃ البقرۃ کی تلاوت کا خاص اہتمام کریں۔ اگر مریض سورۃ البقرۃ کی تلاوت خود نہ کر سکے تو اہل خانہ اس کے پاس بیٹھ کر بلند آواز سے پڑھیں، یا اس کے کان میں ہینڈ فری لگا کر اسے سنائیں۔

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مُلِکِ

سب طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝

انصاف کے دن کا حاکم۔ اے پروردگار ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھے رستے چلا۔ ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا نہ کے

عَلَيْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

ان کے رستے پر جن غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے۔ آمین۔

حزرا اعظم

سورة البقرة 1-5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَمْ ۙ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۙ فِيْهِ ۙ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ

الم۔ یہ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ اللہ کا کلام ہے پر ہیزگاروں کیلئے راہنما ہے۔

الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جو غیب پر ایمان لاتے اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں

یُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَمَا

سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو کتاب اے پیغمبر تم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے پیغمبروں

اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ وَبِالْآخِرَةِ ۙ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ

پر نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ

عَلٰی هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ السَّالِحُوْنَ ۙ

اپنے پروردگار کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

سورة البقرة 163-164

وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝¹⁶³

اور لوگو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس بڑے مہربان اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کے لائق نہیں۔ بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے

وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ

کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں اور جہازوں میں جو سمندر میں لوگوں کے فائدے

وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ

کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو اسکے مردہ

الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۝¹⁶⁴

ہو جانے کے بعد زندہ یعنی خشک ہو جانے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور

وَتَصْرِيفِ الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ

پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان

حرز اعظم

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿١٦٤﴾

گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

سورة البقرة 257-255

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ

خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہے سب کو تھامنے والا

سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ

کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ

کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور لوگ

مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ سب

حُرُزِ الْعَظْمِ

وَالْأَرْضَ وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ

چاہتا ہے اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے اس کی بادشاہی اور علم آسمان اور زمین پر حاوی ہے۔

الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ ہے جلیل القدر ہے دین اسلام

مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ

میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت صاف طور پر ظاہر اور گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔

فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا

تو جو شخص طاغوت سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم

میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ جانتا ہے۔ جو لوگ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ هُمُ

ایمان لائے ہیں ان کا دوست اللہ ہے وہ انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے جاتا

الطَّاغُوتِ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ

ہے اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں وہ ان کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں

حُرِّزَ اعْظَمُ

أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سورة البقرة 284-288

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوْا مَا

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ تم اپنے دلوں کی

فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوُوهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ

بات کو ظاہر کر دیا چھپاؤ تو اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے

لِسُنِّ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول اللہ ﷺ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٨٤﴾ أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ

اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں

مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ أَمَّنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

اور مومن بھی۔ سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس

۱۱۔ حرز اعظم

وَكُتِبَهِ وَرُسُلِهِ لَأَنْفَرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ

کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں

وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں (اے اللہ) ہم نے تیرا حکم سنا اور قبول کیا۔

الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا

تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن

سے زیادہ کا ذمہ دار نہیں بنانا جو اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا جو برے کرے

نَسِينًا أَوْ أَخْطَانًا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا

گا اسے انکا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگی ہو تو ہم سے مواخذہ

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

نہ کرنا۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار

مَا لَاطَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا

جو بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ بوجھ ہم پر نہ ڈالنا۔ اور اے پروردگار ہمارے گناہوں سے

حضرت اعظم

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

درگذر کر۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ سو ہم کو کافروں پر غالب کر۔

سورة آل عمران 18-19

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ

اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم

والوں میں جو انصاف

بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب

الْحَكِيمُ ۗ ﴿١٨﴾ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا

حکمت والے کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی

اِخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

ہے۔ اور اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ

کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ اور جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے

﴿ حرز اعظم ﴾

اللَّهُ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

سورة آل عمران 26-27

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

کہو کہ اے اللہ اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذَلِّقُ

بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح

مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾

کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ

تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے

حُرِّزَ اعْظَمُ

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جسکو چاہتا ہے بے حساب رزق بخشتا ہے۔

سورة الأعراف 54-56

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں

سِتَّةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَىٰ اللَّيْلَ

پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اسکے پیچھے

النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ

دوڑتا چلا آتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا سب اسکے حکم

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ

کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی اسی

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

کا چلتا ہے اللہ رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ لوگو! اپنے پروردگار سے عاجزی سے

حضرت اعظم

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسِدُوا

اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور ملک

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا

میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف رکھتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔

سورة بنی اسرائیل 110-111

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعَاؤَ الرَّحْمَنِ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ

کہہ دو کہ تم معبود بحق کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے جس نام سے

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتُ

پکارو اس کے سب اچھے نام ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

بلکہ اسکے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔ اور کہو کہ سب تعریف اللہ ہی

حرز اعظم

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

کی ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکی بادشاہی میں کوئی

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنْ

شرک ہے۔ اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اس کا

الذُّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا ۝۱۱۱

مددگار ہے اور اسکو بڑا جان کر اسکی بڑائی کرتے رہو۔

سورة المؤمنون 115-118

أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنْكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝۱۱۵

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمکو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ

کر نہیں آؤ گے؟ تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اسکی شان اس سے اونچی ہے۔ اسکے سوا کوئی

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝۱۱۶ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے

﴿ حرز اعظم ﴾

لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۝

جسکی اسکے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اسکے رب کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک

إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُونَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔ اور دعا کرو کہ میرے پروردگار

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾

مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

سورة الصافات 1-10

وَالصَّفَاتِ صَفًّا ﴿١﴾ فَالزُّجُرِثِ زَجْرًا ﴿٢﴾ فَالتَّلِيَّتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾

تسم ہے سلیقے سے صف باندھنے والوں کی۔ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔ پھر ذکر یعنی قرآن

إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

پڑھنے والوں کی غور کر کے۔ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ جو آسمانوں و زمین اور جو چیزیں

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ اِنَّا زَيْنًا السَّمٰوٰتِ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ ۝

ان میں ہیں سب کا مالک اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا مالک ہے

حرز اعظم

الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ فَأَرِدُ ۝ لَا يَسْتَعِينُونَ

بیشک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں سے سجایا۔ اور ہر شیطان سرکش سے

إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَى وَيُقَدِّفُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا

اسکی حفاظت کی۔ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے ان پر انکارے

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَن خَطِفَ الْخَطْفَةَ

پھینکے جاتے ہیں۔ یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور انکے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ ہاں جو کوئی

فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

فرشتوں کی کسی بات کو چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انکارہ اسکے پیچھے لگ جاتا ہے۔

سورة الأحقاف 29-30

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنْصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ

کہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ اسکو سننے حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے کہ خاموش رہو۔ جب

حرز اعظم

قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَبِعْنَا

پڑھنا ختم ہوا تو وہ اپنی قوم میں واپس گئے کہ انکو خبردار کریں۔ کہنے لگے

كِتَابًا أَنْزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے، جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو کتابیں

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾

اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں انکی تصدیق کرتی ہے اور سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

سورة الرحمن 36-33

يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا

اے گروہ جن و انس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل

مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ

جاؤ تو نکل جاؤ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

إِلَّا بِسُلْطَنِ ۗ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ کے شعلے صاف اور دھواں ملے چھوڑ دیئے

حُرِّزَ اعْظَمُ

عَلَيْكُمَا شُواظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَّاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾

جائیں گے تو پھر تم انکا مقابلہ نہ کر سکو گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی

فِي آيِ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكذِّبَانِ ﴿٣٥﴾

کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

سورة الحشر 24-21

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا

مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضُرِبُهَا

ہے۔ اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔ وہی اللہ ہے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا

جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان ہے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ

نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

﴿ حرز اعظم ﴾

الرَّحِيمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ

بادشاہ حقیقی ہر عیب سے پاک سلامتی والا امن دینے والا نگہبان غالب

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

زبردست بڑائی والا۔ اللہ مشرکوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہی اللہ تمام

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ

مخلوقات کا خالق۔ ایجاد و اختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اسکے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ

سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

ہیں سب اسکی تسبیح کرتی رہتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا ہے۔

سورة الجن 09-1

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا

اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت

حُرِّزَ اعْظَمُ

إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا

نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی کا

بِهِ طَوْلٌ وَلَكِنْ نُّشْرِكُ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ ۲ ۝ وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدُّ

رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ ۳ ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

نہیں بنائیں گے اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

سَفِيهِنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ ۴ ۝ وَأَنَا ظَنَنَّا أَنَّ لَنْ تَقُولَ

اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔ اور ہمارا یہ خیال

الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ ۵ ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ

تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔ اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات

مِّنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ

کی پناہ لیا کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد

رَهَقًا ۝ ۶ ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنَّ لَنْ يَبْعَثَ

تھا جس طرح تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔ اور یہ کہ ہم نے

﴿ حرز اعظم ﴾

اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَا لَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلْتَأَتًا حَرَسًا

آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔ اور

شَدِيدًا وَشُهَبًا ۝ وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّبْعِ ۝

یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے

فَبِنُ يُسْتَبَعِ الْآنَ يَجِدُ لَهُ شُهَابًا رَصَدًا ۝

بیٹھا کرتے تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتا ہے۔

سورة الهمزة

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّهُمَزَةٍ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ ۝

ہر نفیبت کرنے والے طعنے دینے والے کی خرابی ہے۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اس کو

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَّةِ ۝

گن گن کر رکھتا ہے۔ شاید وہ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب

وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَّةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمَوْقَدَةُ ۝ الَّتِي

ہوگا۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں جھونک دیا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے۔

حرز اعظم

تَطْلِعُ عَلَى الْآفِئَةِ ۗ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّوَصَّدَةٌ ۗ

وہ اللہ کی بھڑکانی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ بیشک وہ اس میں بند

فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۗ

کر دیئے جائیں گے۔ یعنی لمبے ستونوں (والی جھنم) میں۔

سورة الكافرون

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا

اے پیغمبر ﷺ کہہ دو کہ اے کافرو! جن بتوں کو تم پوجتے ہو ان کو میں نہیں پوجتا۔ اور

أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝

جس معبود کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے۔ اور میں پھر کہتا ہوں کہ جنگلی

وَلَا أَنْتُمْ عِبَادُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ

تم پرستش کرتے ہو ان کی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں اور نہ تم اس کی بندگی کرنے والے

وَلِيَ دِينِ ۝

ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا راستہ میرے لئے میرا راستہ۔

سورة النصر

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد آ پہنچی اور فتح حاصل ہو گئی۔ اور اے نبی ﷺ تم نے دیکھ لیا کہ لوگ

يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے

رَبِّكَ وَأَسْتَغْفِرُهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

سورة الأَخْلَاصِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْهُ وَلَمْ

کہو کہ وہ معبود برحق جسکی میں عبادت کرتا ہوں اللہ ہے وہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

يُولَدُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

حُرِّزَ اعْظَمُ

سورة الفلق

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

کہو کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا اچھا جائے۔ اور گندوں پر پڑھ پڑھ کر

فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

پھونکنے والیوں کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

سورة الناس

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ إِلَهِ النَّاسِ ۝۳

کہو کہ میں انسانوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ یعنی لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

معبود کی۔ اس بڑے وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو اللہ کا نام سن کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

حرز اعظم

صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ

جو لوگوں کے دلوں میں دسو سے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

درود ابراہیمی

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر،

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

جس طرح تو نے رحمتیں نازل کیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر، بے شک

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

پر اور ان کی آل پر، جس طرح تو نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔

حرز اعظم

شیطان اور موذی اشیاء سے
حفاظت کی مسنون دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ

اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی

وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اسکی مخلوق کے شر سے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ، وَعِقَابِهِ

”میں اللہ تعالیٰ کی اس کے پورے کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتا

وَشَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَنْ يَحْضُرُونِ

ہوں، جن سے نہ کوئی نیک اور نہ کوئی بد تجاوز کر سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے

حُرُزًا عَظِيمًا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهَا

جس کو اس نے پیدا کیا ہے اور اسے پھیلایا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو

بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَذَرَأًا وَبَرًّا، وَمِنْ

آسمان سے اترتی ہے اور آسمان پر چڑھتی ہے اور

وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ

ہر اس چیز کے شر سے جو زمین پر پھیلانی ہے یا اس سے

فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ

نکلتی ہے اور تمام لیل و نہار کے فتنوں کی برائی سے

مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

اور ہر رات کو آنے والے کی برائی سے مگر وہ رات کو آنے

كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ، يَا رَحْمَنُ

والا جو رات کو بھلائی سے آئے اے رحم کرنے والے۔“

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ

میں نے سوال کیا اس اللہ عظیمت والے سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا یاب کرے۔

حُرِّزَ اعْظَمُ

بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ، وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ

میں اللہ کے جلال اور اس کی قدرت کی پناہ طلب کرتا ہوں اس بیماری کے شر سے

مَا أَجِدُ، وَأُحَاذِرُ

جو مجھے اس وقت لاحق ہے اور جس کے آئندہ ہونے کا خدشہ ہے

أَعِيذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے

وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے

عافیت کی دعائیں

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي،

اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي

دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق

حُرِّزَ عَظَم

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

نہیں، اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا

الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. صبح و شام (3 مرتبہ)

ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ

اے اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور

وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَارْحَمْنِي رَوْعَاتِي،

عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَ مِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي

اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے

وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ

میری دائیں طرف سے، میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر

مِنْ تَحْتِيْ. صبح و شام (1 مرتبہ)

اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

نظر بد کا علاج

جس کی نظر لگی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ایک برتن میں وضو کرے جس میں ہاتھ۔ چہرہ۔ کہنیاں سمیت بازو۔ گھٹنے سمیت پاؤں اور اندر کا بدن دھوئے اور وہ پانی مریض بہا دیا جائے۔ مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ اگر معلوم نہ ہو کہ کس کی نظر لگی ہے تو پھر دم کریں مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ اور ان اذکار کے ساتھ دم کریں۔





دارالمصنفین

پبلسٹرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

علمی تحقیقی و اصلاحی مطبوعات پیش واپسی معیار کے ساتھ

- | | | | |
|-------------|--------------|-------------|--------------|
| قرآن مجید | تفاسیر | احادیث | یہ کتابیں |
| تاریخ اسلام | فتوح اسلامی | فتاویٰ نبات | تجوید و قرات |
| درس نظامی | مطالع الہدای | عرفی ادب | اردو ادب |

مدارس کے لیے خصوصی رعایت

کمپوزنگ سے طباعت تک

دارالمصنفین
اسلامک پریس

آپ کے وقار اور معیار کے مطابق

- | | | | | |
|---------------|---------------|---------------|-------------------|-------------------|
| پتہ این پورنگ | ٹھکانہ ست نال | ٹھکانہ ست پلہ | اعلیٰ معیار طباعت | ہاتھ داندلی روشنی |
|---------------|---------------|---------------|-------------------|-------------------|

G/F-6 ہادیہ علیہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

0308-4131740 0300-4262092

دارالمصنفین

پبلسٹرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز